49694- رمضان المبارک میں دن کے وقت غیر مسلم ڈرائیور کو کھانا دینے کا حکم کیا ہے ؟

سوال

ہمارا ایک ڈرائیور غیر مسلم ہے کیا رمضان المبارک میں دن کے وقت ہم اسے کھانا دے سکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

اس اور اس طرح کے دوسرے مسائل کا حکم فروعات شرع کا کافر کو خطاب کے حکم تحت مندرج ہوتا ہے ، اور جمہور علماء کے قول کے مطابق صحیح یہی ہے کہ کافر اس کا مخاطب ہے ، اسی لیے کافر شخص کو رمضان المبارک کے دن میں کھانا نہیں دینا چاہیے اور نہ ہی اسے ایسا کرنے میں تعاون کرنا چاہیے .

اور اگر کافر اپنے کفر پر مصر رہے اور کفر کی حالت میں ہی مرے تو اسے اپنے کفر اور شریعت پر عمل نہ کرنے کی بنا پر سزا ہوگی .

اس کی دلیل درج ذیل فرمان باری تعالی ہے :

{ہر نفس نے جو کچھ کمایا ہے وہ اس کے بدلے گروی رکھا ہوا ہے ، مگر دائیں (ہاتھ) والے جنتوں میں مجرموں کے متعلق سوال کرینگے : تمہیں جہنم میں کس چیز نے داخل کیا ؟ وہ جواب دینگے : ہم نہ تو نمازی تھے ، اور نہ ہی مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے ، اور باطل اور غلط میں مشغول رہنے والوں کے ساتھ مشغول رہتے تھے ، اور ہم روز قیامت کی تکذیب کرتے رہے حتی کہ ہمیں موت نے آ لیا}. المدثر (38-47).

اور الموسوعۃ الفقھیۃ میں ہے :

" کیا کافر شخص کفر کی حالت میں فروع شریعت کا مکلف ہے یا نہیں ؟

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں : مختار یہی ہے کہ کافر فروع شریعت کے مخاطب ہیں اس لیے جس کا حکم دیا گیا ہے اس کے مامور اور جس سے منع کیا گیا اس سے منع کیے گئے ہیں ، تا کہ انہیں آخرت میں عذاب زیادہ ہو " انتہی .

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ (4/263).

اور ولی الدین عراقی کا قول ہے :

" محققین اور اکثر کا صحیح مذہب یہی ہے کہ کفار فروع شریعت کے مخاطب ہیں ، اس لیے ان کے لیے بھی ریشم اسی طرح حرام ہے جس طرح مسلمانوں کے لیے حرام ہے " انتہی .

دیکھیں : طرح التثریب (3/227).

اور الموسوعۃ الفقھیۃ میں حرام فعل کے مقصد میں استعمال ہونے والی اشیاء کی فروخت کے عنوان کے تحت بیان کیا گیا ہے کہ :

"جمہور علماء کا کہنا ہے کہ ہر وہ چیز جس سے حرام کا قصد ہو اور ہر وہ تصرف جو معصیت اور گناہ کی طرف لے جائے وہ حرام ہے، اس لیے ہر وہ چیز فروخت کرنی حرام ہوگی جس کے متعلق علم ہو کہ خریدار اسے کسی ناجائز کام میں استعمال کرے گا...

شافعیہ کے ہاں اس کی مثال یہ ہے کہ : کسی ایسے شخص کو نشہ والی چیز فروخت کرنا جس کے متعلق گمان ہو کہ یہ اسے حرام طریقہ سے استعمال کرے گا، اور موسیقی کے آلات بنانے والے کو لکڑی فروخت کرنا، اور بغیر کسی ضرورت کے کسی آدمی کو بطور لباس پہننے کے لیے ریشم فروخت کرنا، اور اسی طرح باغی اور ڈاکو وغیرہ کو ہر قسم کا اسلحہ فروخت کرنا.... اور جانور کی طاقت سے زیادہ بوجھ لادنے والے کو جانور فروخت کرنا.

اسی طرح شروانی اور ابن قاسم عبادی نے کافر کو کھانا فروخت کرنا اس صورت میں ممنوع قرار دیا ہے کہ جب اس کے متعلق علم ہو یا گمان ہو کہ وہ یہ کھانا دن کے وقت کھائیگا، اسی طرح الرملی نے بھی یہی فتوی دیا اور کہا ہے :

اس لیے کہ ایسا کرنا معصیت و نافرمانی میں کافر کی معاونت ہے، اس بنا پر راجح یہی ہے کہ کفار فروع شریعت کے مخاطب ہیں" انتہی.

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ(9/211–212).

واللہ اعلم.